Regd. No. L. 5254 — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم: یکشنبہ ۳ ذوالحجہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۹/۴۴ ۲۴ وفا ۱۳۳۴ھ ش * ۲۴ جولائی ۱۹۵۵ء نمبر ۱۷۶

جنیوا کانفرنس میں پیدا شدہ تعطل کو دور کرنے کی کوششیں ناکام ہو گئیں

اختلافی مسائل کو اب وزرائے خارجہ حل کرنے کی کوشش کرینگے

جنیوا ۲۳ جولائی۔ کل چار بڑوں کی کانفرنس کے اجلاس میں یورپ کی سلامتی اور جرمنی کے مستقبل کے سوال پر پیدا شدہ تعطل کو دور کرنے کی پھر کوشش کی گئی۔ لیکن اس میں کامیابی نہ ہو سکی معلوم ہوا ہے۔ کہ اب کانفرنس میں ایک مشترکہ اعلان کا مسودہ تیار کیا جا رہا ہے۔ جس میں پیدا شدہ تعطل کا ذکر کیا جائے گا۔

کل رات کے اجلاس میں صدر آئزن ہاور نے جو صدارت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے تھے۔ اس امر پر زور دیا کہ مغربی ممالک اور روسی بلاک کے درمیان بے اعتمادی اور شکوک کی فضا کو دور کرنے کے لئے آزادانہ تجارت اور سفر کی سہولتیں مہیا کی جانی چاہئیں۔ آپ نے جنگی معلومات کے تبادلہ کے متعلق اپنی تجویز بھی دوہرائی اور اسے مفید قرار دیا اور اس پر روشنی ڈالی۔

ادھر وزرائے خارجہ کے خاص اجلاس بھی متواتر ہو رہے ہیں۔ جن میں ان مسائل کو حل کرنے کی برابر کوشش کی جا رہی ہے جنہیں چار بڑوں کی کانفرنس حل نہیں کر سکی ——— رات فرانس کے نائب وزیر خارجہ نے بتایا کہ وزرائے خارجہ کے اجلاس میں اہم مسائل پر سمجھوتہ ہو جانے کی قوی امید ہے۔

فوجی معلومات کے تبادلہ کی تجویز سے روس مطمئن نہیں ہے

جنیوا ۲۳ جولائی روسی وفد کے ایک سیکرٹری نے فوجی معلومات کے تبادلہ کے متعلق صدر آئزن ہاور کی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا:۔

روس اس تجویز سے مطمئن نہیں ہو سکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تجویز [illegible] ہے۔ اور اس پر ضرور غور ہونا چاہئے۔ تاہم روس کے نزدیک بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کو ممنوع قرار دیا جائے۔

لندن میں دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی وسیع تر تجاویز پر غور کرنے کیلئے نہایت اہم اور عظیم الشان کانفرنس شروع ہو رہی ہے

امریکہ، غرب الہند، افریقہ اور یورپ کے مبلغین اسلام کے علاوہ چوہدری ظفر اللہ خان بھی کانفرنس میں حصہ لے رہے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارسال فرمودہ برقیہ

ربوہ ۲۳ جولائی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ارسال فرمودہ تازہ برقیہ سے معلوم ہوا ہے کہ دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے لنڈن میں نہایت اہم اور عظیم الشان کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ کانفرنس میں یورپ امریکہ اور افریقہ کے احمدی مبلغین کے علاوہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں بھی شامل ہو رہے ہیں۔ حضور کے برقیے کا مکمل ترجمہ درج ذیل ہے:۔

پٹنی (لنڈن) ۲۱ جولائی "حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے زمانہ کے بعد کل پہلی مرتبہ دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے لنڈن میں ایک نہایت اہم اور عظیم الشان کانفرنس شروع ہو رہی ہے ——— کانفرنس میں امریکہ۔ غرب الہند۔ افریقہ اور یورپ کے قریباً تمام اہم ممالک میں متعین احمدی مبلغین شامل ہونگے۔

۲۲ جولائی سے چوہدری محمد ظفر اللہ خان بھی اس کانفرنس میں شامل ہو رہے ہیں۔

دوست کانفرنس کی نمایاں کامیابی اور اس کے وسیع ترین کامیاب نتائج کے لئے اللہ تعالیٰ سے حضور درد دل سے دعا کریں۔

(خلیفۃ المسیح)"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

دوران سر کے حملہ کی وجہ سے طبیعت ناساز ہو گئی مگر اب کچھ افاقہ ہے

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

ربوہ ۲۳ جولائی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے بذریعہ ہوائی ڈاک مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

لنڈن ۱۰ جولائی ۱۹۵۵ء: "حضور کی طبیعت کل تو بہت اچھی تھی۔ نماز پڑھائی۔ مگر آج رات خراب ہو گئی۔ دوران سر کا شدید حملہ ہوا۔ شدید چکر اور متلی اور قے کی شکایت ہوئی۔ مگر اب کچھ افاقہ ہے ——— احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں (پرائیویٹ سیکرٹری)"

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۵۵ء

لمحۂ فکریہ

ہم نے بعض ایسے لیڈروں کی جو اسلام کے نام پر سیاسی اقتدار حاصل کرنے کے لئے ملکی سیاست میں خواہ مخواہ الجھنیں پیدا کرتے ہیں۔ اور عوام کی تعلیم و تربیت۔ اور غیر مسلم ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے کوشش کرنے کی بجائے اپنے ملک میں لوگوں کی توجہ کو تفرقہ اندازی اور کفر سازی کے جھگڑوں میں لگائے رکھنا چاہتے ہیں کئی بار توجہ دلائی ہے کہ اس وقت اسلام ایک نہایت نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ اس لئے اہل علم مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ سب دھندے چھوڑ کر اپنی اپنی جگہ اس سیلاب کا مقابلہ کرنے کے لئے اٹھیں جو اسلام کو صفحۂ ہستی سے بہا لے جانے پر تلا ہوا ہے۔

افسوس ہے کہ ہماری باتوں پر ان مصلحین اور لیڈروں نے کبھی کان نہیں دھرے۔ اور وہ ایسی سرگرمیوں ہی میں مصروف رہنا چاہتے ہیں۔ جس سے انہیں تھوڑا سا ذاتی مفاد حاصل ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ اور وہ اس کی کوئی پروا نہیں رکھتے۔ کہ مسلمان تباہ ہو رہے ہیں یا اسلام مٹ رہا ہے۔

یہ لوگ ملک میں کوئی نہ کوئی ایسا فتنہ بپا کئے رکھتے ہیں۔ جس سے نہ صرف ان کی بلکہ تمام مسلمانوں کی قوت عمل اور وقت قومی نقصان اور انفرادی خسارہ کا باعث بن رہے ہیں۔ چنانچہ ان کی سرگرمیوں سے پچھلے دنوں پاک پنجاب میں ایسے فسادات برپا ہوئے کہ حکومت کو مارشل لاء کے ذریعہ امن پیدا کرنا پڑا۔ اور جو ضیاع جان و مال ہوا بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہوئیں۔ قوم کے ہونہار نوجوان خاک و خون میں ملے۔ ان کے لئے ان لیڈروں کی آنکھوں میں نم تک نظر نہیں آتی۔ بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ اسلام کے خود ساختہ محافظ اب نہ صرف از سر نو شورش برپا کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ بلکہ آپس میں بھی مسلسل گتھم گتھا ہو رہے ہیں کہ گزشتہ فسادات کی ذمہ داری ان پر ہے کہ ہم پر ہے اور کسی پر نہیں۔

ان لوگوں کو [illegible] تو ان سب کا مسلمانوں کے قرآن کی [illegible] اور [illegible] ان کو ان یتیموں اور بیواؤں اور مظلوموں سے ہمدردی ہے۔ جو ان کی جھوٹی اسلام پرستی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ البتہ وہ اب پھر "اسلام اسلام" کا نعرہ بلند کرکے عوام کو پھر وہی حشیش کے پیالے پیش کر رہے ہیں۔ جنہوں نے انہیں پہلے مدہوش کر دیا تھا۔ اور جس کے ایسے خطرناک نتائج نکلے۔

ہم ان لوگوں سے جو ملک و قوم کے نظم و نسق کے ذمہ دار ہیں بجا طور پر یہ پوچھنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ وہ کیوں ان اسلام کے اجارہ داروں سے یہ نہیں پوچھتے کہ انہیں دوسروں کے ذاتی اعتقادات پر تدخل لگانے اور اس بناء پر عوام کو اکسا کر ملک میں دنگہ اور فساد پر آمادہ کرنے کے اختیارات کہاں سے حاصل ہوئے ہیں؟

ان سے پوچھنا چاہیئے کہ انہیں یہ اجارہ داری کس نے دی ہے۔ کہ مذہب کی جو تاویل وہ کرتے ہیں وہی دوسروں پر ٹھونسیں کیا انہیں اللہ تعالے نے براہ راست اطلاع دی ہے۔ کہ ان کی خاص تاویل صحیح ہے اور کیا اللہ تعالے نے انہیں اپنی تاویل کو بالجبر دوسروں پر ٹھونسنے کا اختیار دیا ہے؟ اگر ایسا ہے تو وہ کیوں اس کا دعوے نہیں کرتے؟

لیکن اگر ان کی تاویل محض ان کے اپنے قیاسات پر ہے۔ اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ مطالعہ سے وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ تو کیا وہ عقل کل کے دعویدار ہیں۔ کہ جو کچھ انہوں نے اپنی عقل اور علم سے سمجھا ہے وہی صحیح ہے؟ اور دوسروں کو اپنی عقل اور علم کے مطابق سوچنے اور سمجھنے کی اجازت نہیں؟ آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ ایک شخص کسی آیہ کریمہ کا اپنی سمجھ کے مطابق ایک معنے لیتا ہے۔ تو دوسرا اپنے معنے بالجبر اس پر ٹھونسنے کے لئے ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے سے بھی دریغ نہ کرے۔ کیا آزادی ضمیر کے یہی معنے ہیں؟ احسن طریق افہام و تفہیم دوسری بات ہے کیا یہ حقیقت نہیں کہ ایک خدا ایک رسول اور ایک کتاب کے ماننے والوں میں بھی بعض امور میں تاویلات کا اختلاف ہے اس لئے جو لوگ اپنی اختلافی رائے کو دوسروں پر بالجبر ٹھونسنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ سب لوگوں کو بالجبر سنی بنایا جائے یا سنیوں کو زور سے یہ شیعہ بنا لیا جائے ان کو یہ سند کس نے دی ہے۔ کہ وہ عوام کو بھڑکا کر یا حکومت کو مجبور کرکے وہ ایک دوسرے کا ناطقہ بند کرنے کی کوشش کریں۔ شیعوں کے نزدیک شیعہ ہی راستی پر ہیں۔ اور سنیوں کے نزدیک سنی ہی راستی پر ہیں۔ یہاں تک تو ٹھیک ہے ہر ایک کا حق ہے کہ اپنے آپ کو راستی پر سمجھے۔ لیکن یہ حق تو کسی کو نہیں دیا جا سکتا۔ کہ ایک دوسرے کو اپنے دین پر زبردستی لا سکتا ہے۔ اور محض اکثریت کی بناء پر دوسرے کے خلاف خود ساختہ دستور بنا سکتا ہے۔ اور نہ یہ کسی حکومت کا حق ہے کہ وہ ایسی باتوں میں کسی کی مدد کرے۔ کیونکہ دین کے بارے میں اللہ تعالے نے خاتم النبیین سرور دو عالم شہنشاہ دین و دنیا سیدنا حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کے متعلق بھی قرآن کریم میں یہ فرمایا ہے کہ

لست علیھم بمصیطر یعنے تو لوگوں پر داروغہ نہیں ہے۔ جب اللہ تعالے نے ایسے جبر کا حق اس ذات کو بھی عطا نہیں کیا۔ تو ایک نہیں دس نہیں۔ تمام دنیا کے ماہرین دین کو بھی بلکہ کسی حکومت کو بھی یہ اختیار نہیں دیا جا سکتا۔ کہ وہ کسی ایک واحد فرد کے دین پر یہ حکم لگائے کہ وہ اس دین میں نہیں ہے۔ جس دین میں ہونے کا وہ دعویدار ہے۔

پھر معلوم نہیں ان لوگوں نے یہ اختیارات اپنے آپ کس طرح حاصل کر لئے ہیں۔ کہ وہ دوسروں کو جو امت محمدیہ میں شمولیت کے دعویدار ہیں۔ انہیں اس امت سے خارج کرنے کے لئے دنگا اور شورش کریں۔ اور عوام کو بھڑکا کر ملک میں فتنہ و فساد برپا کرتے پھریں۔ اور اسلامی ملک اور مسلمان قوم کو صدیوں پیچھے دھکیل دینے کے لئے سرگرمیاں دکھائیں؟

حکومت اور ملک و قوم کے حقیقی خیر خواہوں کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ جب تک ملک کا دستور ایسا نہ ہوگا۔ کہ جس میں اس بات کی ضمانت ہوگی۔ کہ جو شخص اپنے آپ کو جس دین کا پیرو کہے حکومت اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرے گی۔ اس وقت تک ہمارا ملک کبھی پر امن خطہ ارضی نہیں بن سکتا۔ جس میں لوگ امن اور چین سے زندگی بسر کر سکیں۔ اور ملک و قوم کی تعمیر میں اپنا وقت خرچ کر سکیں۔

یہ حکومت کا فرض ہے کہ ایسے تمام خود ساختہ مصلحین کو اسلام کے صحیح اصول لا اکراہ فی الدین کا پابند بنائے۔ اور ایسا دستور بنائے۔ جو اسلام کی اس رواداری شان کے شایاں ہو۔ کیا یہ غضب نہیں ہے کہ وہ اسلام جس نے تمام دنیا کو رواداری کا سبق سکھایا۔ آج ان تنگ نظر لوگوں کی وجہ سے نہایت تنگ نظر مذہب سمجھا جاتا ہے حکومت کو چاہیئے کہ ایسے لوگوں کو اپنی فرض شناسی کی طرف راہنمائی کرے۔ اور انہیں مجبور کرے۔ کہ وہ ملک میں تفرقہ اندازی کی تگ و دو کی بجائے عوام کی تعلیم و تربیت کی طرف متوجہ ہوں۔ اور یا پھر دنیا کو اسلام کے اصولوں سے شناسا کرنے اور اسلام کے متعلق دنیا میں جو غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کو دور کرنے میں اپنے قیمتی اوقات صرف کریں۔ اور ملک و قوم اور اسلام کو دنیا کی نظروں میں بدنام کرنے سے باز رہیں۔

قافلہ قادیان ۱۹۵۵ء کے متعلق ایک ضروری اعلان

از مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے

جو دوست آئندہ قافلہ قادیان میں جانا چاہیں۔ اور ان کے پاسپورٹ پہلے بنے ہوئے نہ ہوں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع سے پاسپورٹ کی درخواست دے کر پاسپورٹ حاصل کر لیں۔ کیونکہ اس میں کافی وقت لگتا ہے۔ نئے قواعد کے ماتحت اپنے اضلاع سے پاسپورٹ لینا ضروری ہوگی ہے۔ پھر جب پاسپورٹ مل جائے۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ یہ خیال رہے کہ پاسپورٹ کے حصول کے لئے کافی وقت لگتا ہے۔ اور خاص تگ و دو کرنی پڑتی ہے۔

خاکسار مرزا عزیز احمد ایم۔ اے
انچارج حفاظت مرکز ربوہ

حدیث نبوی من صلی صلوٰتنا اور مسلمان کی تعریف

"الاعتصام" کے اعتراضات کا جواب

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

(۲)

عمومات کی جو مثالیں مدیر "الاعتصام" نے دی ہیں وہ اس جگہ چسپاں نہیں ہو سکتیں۔ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فذالک المسلم کا لفظ فرما کر اس امر کو متعین فرما دیا ہے کہ حدیث من صلی صلوٰتنا میں جو تین علامتیں ذکر کی جا رہی ہیں۔ ان کے پائے جانے کی صورت میں اس شخص کو اسلامی معاشرہ میں خاص حقوق حاصل ہو جائیں گے۔ اور وہ "المسلم" قرار پائے گا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث کے آخری فقرہ فلا تخفروا اللہ فی ذمتہ میں مدیر "الاعتصام" جیسے لوگوں کو ہی مخاطب فرمایا ہے جو حضور کی بیان کردہ شرائط اور علامات کے پائے جانے کے باوجود اس شخص کو ایسا مسلمان ماننے سے انکار کر رہے ہیں۔ جسے اللہ اور اس کے رسول کی حفاظت حاصل ہے۔ اور بہانہ بنا رہے ہیں۔ کہ یہ ان عمومات میں سے ہیں۔ جن میں نہ مسلمان کی منطقی تعریف کی گئی ہے۔ اور نہ ان میں کوئی کلیہ بیان کیا گیا ہے۔

بلاشبہ یہ درست ہے کہ اسلام انہی چند امور میں محصور نہیں۔ لیکن یہ بھی درست ہے۔ کہ مسلمان کی تعریف وہی ہونی چاہیئے جو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلی ہے۔ اللہ تعالے نے اپنے پاک نبی کو جوامع الکلم دیئے ہیں۔ اس جگہ جن تین امور کو ذکر کر کے حضور علیہ السلام نے اسے اس مسلمان کی تعریف قرار دیا ہے۔ جسے اللہ اور رسول کی حفاظت حاصل ہے۔ وہ تین امور درحقیقت ظاہری طور پر کسی کو مسلم معاشرہ کا فرد قرار دینے کے لئے جوامع الکلم میں داخل ہیں۔

پس قرآن و حدیث کے پیرایہ بیان سے ناواقف وہ نہیں جو وہی بات کہتے ہیں۔ جو پیغمبر علیہ السلام نے فرمائی ہے بلکہ ناواقف وہ ہیں۔ جو مسلک رسول سے انحراف اختیار کر رہے ہیں۔ علامہ مدیر "الاعتصام" لکھتے ہیں۔

"عمومات کلیات کے مترادف نہیں ہوتیں۔ اور عمومات کے دائرہ میں وہی افراد داخل ہوتے ہیں۔ جو ان عمومات کے ہم زمان ہوں۔ یا وہ ایسے ہوں کہ وقت و دور کے پھیلاؤ نے ان کے عقائد و فکر میں کوئی تبدیلی نہ پیدا کی ہو۔"

جواباً عرض ہے کہ ہر کلیہ اپنے اندر عمومی رنگ رکھتا ہے۔ باقی رہا افراد کے داخلہ کا سوال تو جن پر شرائط مذکورہ کا انطباق ہوگا۔ وہ سب ان میں داخل ہونگے عقائد و فکر کی عدم تبدیلی کی اپچ صرف ایجاد بندہ ہے۔ اور یہ آپ پڑھا رہے ہیں کہ مسلمانوں کا ہر فرقہ دوسرے فرقہ کو عقائد و فکر تبدیل کرنے والا قرار دے رہا ہے۔ تو کیا یہ تسلیم کر لیا جائے۔ کہ اس زمانہ میں حدیث من صلی صلوٰتنا کی "عمومات" کے اندر کوئی مسلمان بھی داخل نہیں ہے۔

مدیر "الاعتصام" حدیث نبوی کی حقیقت بایں الفاظ ذکر فرماتے ہیں۔

"حقیقت یہ ہے کہ اس حدیث میں مسلمان معاشرہ کے چند موٹے موٹے علائم کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ جو شخص ہماری طرح نماز پڑھتا ہو۔ اور نماز میں ہمارے قبلہ کی طرف رخ کرتا ہو۔ اور ہمارا ذبیحہ کھاتا ہو وہ مسلمان ہے۔ اور اس کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار اللہ اور اس کے رسول ہیں۔"

مدیر "الاعتصام" نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ تین بنیادی امور کو "چند موٹے موٹے علائم" کہہ کر عمومیت کا رنگ دینے کی کوشش کی ہے۔ اگر یہ امور اسی طرح کے عمومات میں داخل ہوتے۔ جیسا کہ اس وقت با مجبوری مدیر "الاعتصام" کو بیان کرنا پڑا ہے۔ تو رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم یہ نہ فرماتے کہ "ایسا شخص مسلمان ہے۔ اور اس کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار اللہ اور اس کے رسول ہیں"۔ الفاظ حدیث پکار پکار کر کہہ رہے ہیں۔ کہ انہیں سرسری عمومات کا درجہ دینا الفاظ رسول کا صریح استخفاف ہے۔

مدیر "الاعتصام" نے ایک بات یہ بھی کہی ہے۔ کہ احمدی لوگ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد مسیح موعود کو نبی اللہ مانتے ہیں۔ اس لئے وہ اس حدیث کے مطابق مسلمان قرار نہیں پا سکتے۔ کیونکہ "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس امر کی صراحت فرما چکے ہیں۔ کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"

فاضل مدیر "الاعتصام" سے عرض ہے کہ احمدیوں کو حدود اسلام سے خارج کرنے کی اگر یہی وجہ ہے۔ تو اس میں بھی آپ کی غلطی واضح ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ حدیث لا نبی بعدی کی قائل ہے اور اس کے وہی معنے مانتی ہے۔ جو سلف صالحین مانتے چلے آئے ہیں۔

جناب نواب صدیق حسن خان صاحب جو مدیر "الاعتصام" کے بزرگوں میں شامل ہیں فرماتے ہیں۔

"ہاں لا نبی بعدی آیا ہے۔ جس کے معنے نزدیک اہل علم کے یہ ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہ لاوے گا۔"

(اقتراب الساعۃ صفحہ ۱۶۲)

جناب امام محمد طاہر صاحب گجراتی تحریر فرماتے ہیں:۔

"لا نبی بعدی لانہ اراد لا نبی ینسخ شرعہ کہ لا نبی بعدی سے آنحضرت کی مراد یہ ہے کہ آپ کی شریعت کو منسوخ کرنے والا کوئی نبی نہ آئے گا"

(تکملہ مجمع البحار صفحہ ۸۵)

جناب رئیس الصوفیاء الشیخ محی الدین ابن العربی لکھتے ہیں:۔

معنیٰ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی یکون علیٰ شرع یخالف شرعی" کہ لا نبی بعدی کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا نبی نہیں آئے گا۔ جو آپ کی شریعت کے مخالف ہو۔

اہل سنت کے امام جناب ملا علی صاحب قاری رحمۃ لکھتے ہیں۔

"اذا المعنی لا یاتی نبی ینسخ ملتہ ولم یکن من امتہ کہ خاتم النبیین اور لا نبی بعدی کا مطلب صرف یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا نبی نہیں آ سکتا جو آپ کی ملت کو منسوخ کرنے والا ہو اور آپ کی امت میں سے نہ ہو"

(موضوعات کبیر صفحہ ۵۹)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ امت محمدیہ کے اکابر اس امر پر متفق ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ لا نبی بعدی کا مطلب یہی ہے۔ کہ آپ کی شریعت منسوخ کرنے والا غیر امتی نبی نہیں آ سکتا۔ پھر تمام مسلمان اور خود مدیر الاعتصام اس بات کے منتظر ہیں کہ حضرت عیسے نبی اللہ امت میں آئیں گے۔ اور مسلمانوں کی اصلاح کریں گے۔ اس صورت میں فیصلہ یہی ہو سکتا ہے۔ کہ یا تو جماعت احمدیہ کو بھی مسلمان قرار دیا جائے۔ اور یا پھر سارے مسلمانوں کو بھی جو ایک نبی کی آمد کے منتظر ہیں "حدود اسلام سے خارج" قرار دے دیا جائے۔ علماء کے لئے شاید مؤخر الذکر صورت قابل قبول ہوگی وہ احمدیوں کو تو مسلمان ماننے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔

بالآخر ہم پھر مدیر الاعتصام اور ان کے ہم نواؤں کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث پر خالی الذہن ہو کر غور کریں۔ اور احمدیوں کے بغض و عناد سے الگ ہو کر سوچیں تو بات صاف ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے من صلی صلوٰتنا میں مسلمانوں اور اسلامی حکومتوں کو مسلمان کی ایک جامع اور ظاہری تعریف بتائی ہے۔ اور ہر زمانہ میں یہی تعریف صحیح تعریف قرار پا سکتی ہے۔ دلوں کا حال اللہ تعالے کو معلوم ہے۔ انسان کی نیات کو خدا تعالے ہی جانتا ہے۔ اس لئے قلبی ایمان کا فیصلہ کرنا تو اسی کا کام ہے اور انسان اس بارے میں مکلف بھی نہیں ہے۔ ہم ظاہری حالات کے مطابق فیصلہ کرنے کے لئے مامور ہیں۔ اور نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث من صلی صلوٰتنا واستقبل قبلتنا واکل ذبیحتنا فذالک المسلم الذی لہ ذمۃ اللہ وذمۃ رسولہ فرما کر ہمارے لئے صاف تعریف کر دی ہے۔ یہی تعریف ہے جس پر مسلم معاشرہ کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اور مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔ اور پاکستان کو استحکام حاصل ہو سکتا ہے۔ مگر اس تعریف پر احمدی بھی مسلمان قرار پائیں گے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تزکیۂ نفس

یہ بات بحضور دل یاد رکھو کہ جیسے بیت اللہ میں حجر اسود پڑا ہوا ہے۔ اسی طرح قلب سینہ میں پڑا ہوا ہے۔ بیت اللہ پر بھی ایک زمانہ آیا ہوا تھا کہ کفار نے وہاں بُت رکھ دیئے تھے۔ ممکن تھا کہ بیت اللہ پر یہ زمانہ آتا۔ مگر نہیں اللہ نے اس کو ایک نظیر کے طور پر رکھا۔ قلب انسانی بھی حجر اسود کی طرح ہے۔ اور اس کا سینہ بیت اللہ سے مشابہت رکھتا ہے۔ ماسوی اللہ کے خیالات وہ بُت ہیں۔ جو اس کعبہ میں رکھے گئے ہیں۔ مکہ معظمہ کے بتوں کا قلع قمع اسی وقت ہوا تھا۔ جبکہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دس ہزار قدوسیوں کی جماعت کے ساتھ وہاں جا پڑے تھے اور مکہ فتح ہوگیا تھا۔ ان دس ہزار صحابہ کو پہلی کتابوں میں ملائکہ لکھا ہے۔ اور حقیقت میں ان کی شان ملائکہ ہی کی سی تھی۔ انسانی قویٰ بھی ایک طرح پر ملائکہ ہی کا درجہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ جیسے ملائکہ کی یہ شان ہے کہ یفعلون ما یؤمرون۔ اسی طرح پر انسانی قویٰ کا خاصہ ہے کہ جو حکم ان کو دیا جائے۔ اس کی تعمیل کرتے ہیں۔ ایسا ہی تمام قویٰ اور جوارح حکم انسانی کے نیچے ہیں۔ پس ماسوای اللہ کے بتوں کی شکست اور استیصال کے لئے ضروری ہے کہ ان پر اسی طرح سے چڑھائی کی جائے۔ یہ لشکر تزکیہ نفس سے طیار ہوتا ہے۔ اور اسی کو فتح دی جاتی ہے۔ جو تزکیہ کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے۔ قد افلح من ذکٰھا۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اگر قلب کی اصلاح ہو جائے۔ تو کل جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور یہ کیسی سچی بات ہے۔ آنکھ۔ کان۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ زبان وغیرہ جس قدر اعضاء ہیں۔ وہ دراصل قلب کے ہی فتوے پر عمل کرتے ہیں۔ ایک خیال آتا ہے۔ پھر وہ جن اعضاء کے متعلق ہو وہ فوراً اس کی تعمیل کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات صفحہ ۱۷۹-۱۸۰)

ربوہ

تجھ پر خدا کی رحمت اے سرزمینِ ربوہ

محبوب مصطفٰےؐ ہو اے ساکنینِ ربوہ

ربوہ کی گھاٹیوں میں گونجی اذاں تمہاری

سارے جہاں میں پھیلے بادہ نشینِ ربوہ

اسلام کی اشاعت ہے امتیاز اُن کا

دیکھا ہی کیا ہے تُو نے اے نکتہ چینِ ربوہ

اس کی فضا میں گونجے صلی علی محمدؐ

اے کاش تو بھی دیکھے آکر زمینِ ربوہ

پھیلے گا کل جہاں میں اسلام پھر انہی سے

محبوب کبریا ہیں یہ صالحینِ ربوہ

وہ چشمۂ ھدیٰ ہے جو دینِ مصطفٰےؐ ہے

ہیں دینِ مصطفٰےؐ کے حامل مکینِ ربوہ

ربوہ کا ہے مقدر فرقان کی اشاعت

دنیا کو پھر جگادو اے فاضلینِ ربوہ

شیخ عبدالحلیم شملوی از کراچی

نوجوانانِ احمدیت کیلئے اصلاحی پروگرام

بکوشید اے جوانان تا بدین قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا (المسیح الموعودؑ)

یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے لئے کوئی نیا ضابطہ حیات لے کر مبعوث نہیں ہوئے۔ بلکہ آپ کی بعثت کی سب سے بڑی غرض ہمارے عملی پہلو کو مضبوط کرنا ہے ورنہ لائحہ عمل وہی ہے جو آج سے چودہ سو سال قبل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اور جہاں تک اس لائحہ عمل کا تعلق ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے اور نہ ماننے والے مسلمان دونوں برابر کے شریک ہیں۔ مابہ الامتیاز صرف یہی ہو سکتا ہے کہ ہم عمل کے میدان میں دیگر مسلمانوں سے بہت آگے ہوں گے۔ اور ہمارے قول اور فعل میں پوری پوری مطابقت ہو۔ ہمارے اصلاحی پروگرام صرف کاغذی زیب و زینت کا سبب ہی نہ ہوں۔ بلکہ ان پر پوری پوری پابندی کا جذبہ ہم میں کارفرما رہے۔ ہر لمحہ اور ہر آن ہمیں اپنے نفس کی اصلاح کی فکر دامنگیر رہے۔ کیونکہ کسی قوم کے اصلاح یافتہ نوجوان ہی اس قوم کی توقعات کو پورا کرنے کا موجب بن سکتے ہیں۔ لہٰذا میں امید کرتا ہوں کہ ہم میں سے ہر ایک خادم تربیت و اصلاح کی سال رواں کی سکیم کے مطابق اپنی اور اپنے بھائیوں کی زندگیوں کو ڈھالنے میں کوشاں ہوگا۔ مثلاً

نماز باجماعت کی پوری پوری پابندی کی اور کرائی جاتی ہو۔ کیونکہ نماز ہی تمام کامیابیوں اور مسرتوں کی کنجی ہے۔ نماز پر ہی روحانی نظام کی بنیاد ہے۔ چنانچہ ہمارے محبوب آقا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا ہے۔ اس وقت وہ احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے"

(الفضل ۲۲ اپریل ۱۹۳۸ء)

(۲) انہی فرمان کے مطابق سحری کے وقت ہی اسکے حضور استغفار کرنیوالے متقی اور جنت الفردوس کے وارث ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا چاہیئے کہ ہر خادم تہجد گذار بننے کی محبوب خواہش رکھتا ہو۔ اور اس کے لئے جہاں انفرادی طور پر تگ و دو ہوتی ہو وہاں ساتھ عہدیداروں کی طرف سے بھی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو جگانے کا انتظام ہو۔

(۳) کاروباری خدام کے دلوں میں نماز کی اہمیت اور وقار اس قدر گھر کر چکا ہو گا کہ مؤذن کی پہلی پکار پر ہی وہ خرید و فروخت چھوڑ کر اپنے آقا کے حضور سربسجود ہونے کی تیاری شروع کر دیں۔

(۴) قرآن کریم۔ احادیث اور کتب حضرت مسیح موعودؑ سے پوری پوری واقفیت حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن ذرائع اختیار کئے جائیں

. . . .

. . . . کیونکہ کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے بشاشت قلبی سے گامزن ہونے کی توفیق اسی وقت ملسکتی ہے۔ جب کہ مقصد کی اہمیت کا پورا پورا علم ہو۔ اور راہ بالکل واضح اور متعین ہو۔

(۵) تربیتی اجلاسوں کے انعقاد کا باقاعدگی سے انتظام ہو۔ کیونکہ جس طرح انسان کا ظاہری ڈھانچہ بغیر باقاعدہ غذا کے قائم نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح روحانی نظام کے لئے بھی باقاعدہ روحانی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۶) اسلامی شعار کی پابندی شوق و ذوق سے کی اور کرائی جاتی ہو۔ روحانی تغیر پیدا کرنے والی قوموں کے نوجوان مضبوط قوت ارادہ کے مالک ہوتے ہیں۔ اور اپنے اخلاق و کردار سے دوسروں کو ہمیشہ متاثر کیا کرتے ہیں۔

(۷) خدام کے دلوں میں ہر وقت اپنے مرکز کی محبت موجزن ہو اور اس روحانی سرچشمہ سے بار بار سیراب ہونے کی تڑپ یہاں پہنچنے کے لئے نئی نئی راہوں کی تلاش کے لئے مجبور کرتی رہتی ہو۔

مہتمم تربیت و اصلاح
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

زکوٰۃ

کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

مامور من اللہ کی صداقت کے قرآنی اصول

(از ماسٹر حمید احمد صاحب سرگودھی)

اسلام اپنی گوناگوں خوبیوں کے ماتحت اپنا موقف لا اکراہ فی الدین کہہ کر زورِ بازو کی بجائے دلیل سے منواتا ہے۔ اسلام کا یہ دعویٰ بے دلیل نہیں۔ بلکہ جب بھی اپنا دعویٰ پیش کیا۔ دلیل بھی سامنے رکھ دی۔ ابتدائے آدم کے واقعہ پر نظر ثانی فرمائیں۔ قالو سبحٰنک لا علم لنا کا اقرار شاہد ہے۔ کہ جب دلیل مل گئی۔ تو دل تسلی پکڑ گئے۔ باوجود اس کے پھر بھی کچھ لوگ ایسے بھٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو اپنے زعم میں کچھ آزمائشیں لئے بیٹھے ہیں۔ نہ وہ کسی کا دعویٰ سنتے ہیں۔ نہ دلیل پر غور کرتے ہیں۔ وہ قرآن اور احادیث کے بتائے ہوئے سیدھے راستہ کو اختیار نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے من گھڑت خیالات کی پرستش میں دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر اپنے حلقہ بگوشوں پر اثر ڈالنے کے لئے ایسی کرامات دیکھنے کے متمنی ہوتے ہیں۔ جو لایعنی ہوتی ہیں۔ جن کا دلیل سے کوئی واسطہ نہیں اور نہ ہی ان کا وجود قرآن سے ملتا ہے۔

ایسے طالب کرامات جن کا مذہب سے دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا۔ صرف اپنے حلقہ بگوشوں پر اپنا اثر ڈالنے اور اپنا تقدس منوانے کے لئے ایسی آزمائشیں پیش کرتے ہیں۔ ذیل میں ہم ایک خط کی نقل قارئین کرام کے پیش کرتے ہیں۔ جس سے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ زمانہ ماسبق میں ہی ایسے لوگ پیدا نہیں ہوئے۔ بلکہ اب بھی موجود ہیں۔ اس دوست نے خط پر اپنا نام و پتہ نہیں لکھا۔ ڈاکخانہ کی مہر سے پتہ لگتا ہے۔ کہ چک ۳۳۹ ج ب ویرو کے کا جلی ضلع لائلپور سے ۲ ؍ جولائی ۱۹۵۵ء کو پوسٹ ہوا ہے۔ مضمون خط ملاحظہ ہو

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵۵/۷/۲

سب مخاطبوں کو السلام علیکم

بندہ بطور کرامت کے لکھ رہا ہے۔ آپ لوگوں کا دعویٰ ہے۔ کہ مہدی علیہ السلام آ کر وفات بھی پا چکے ہیں۔ مرزا بشیر صاحب کی میں نے چند کتابیں بھی دیکھی ہیں۔ مگر میں اپنے ارادے اور عقیدہ پر بالکل پکا ہوں۔ اگر آپ لوگوں کی دعا سے میری مہم یعنی کوئی ایک مراد نیک جو میں نے اپنے پاس لکھ کر رکھی ہے۔ دو چار دن تک خداوند کریم نے پوری فرما دی۔ تو میں حسب وعدہ پورا رہوں گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ تھوڑے لکھے کو زیادہ تصور کریں۔ فقط"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو شناخت کرنے کے لئے اسی طرح کے بعض لوگوں نے من گھڑت اصول وضع کر کے ان پر پرکھنا چاہا ہے۔ چنانچہ اسی طرح بعض بڑے بڑے علماء کی طرف سے یہ کہا گیا۔ کہ امام جماعت احمدیہ اور ان کو کسی کمرہ میں بند کر دو یا پیاسا بند کر دو۔ یا کسی اونچے مینار سے گرا دو۔ جو بچ گیا۔ وہ سچا ہے۔ حالانکہ یہ بات بالکل واضح ہے۔ کہ کسی مامور کی شناخت کا نہایت آسان اور صحیح طریق وہ اصول ہیں۔ کہ جو قرآن شریف سے معلوم ہوتے ہیں۔ ان کی موجودگی میں دوسرے خود ساختہ اصول وضع کرنا کسی صورت میں مستحسن نہیں سمجھا جا سکتا۔ دراصل یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مامور من اللہ اور صادق ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ جب آپ کے مخالفین قرآنی اصولوں سے عاجز آ گئے۔ تو انہوں نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے ایسے اصول وضع کئے۔ جو کہ قرآن و حدیث سے ثابت نہیں۔ چنانچہ ہم ذیل میں بعض قرآنی اصولوں کو پیش کرتے ہیں۔ کہ جو قرآن کریم سے کسی مامور کی شناخت کے لئے معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے صحیح طریق یہ ہے۔ کہ ہم ان خود ساختہ کرامات کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ اصولوں کی طرف توجہ دیں۔ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کی شناخت کے لئے فرماتا ہے:۔

(۱) فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہٖ افلا تعقلون۔ (یونس ع ۲)

ترجمہ:۔ میں نے تم میں دعوئے نبوت سے قبل ایک لمبی عمر گذاری ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر میں پہلے جھوٹ بولتا تھا۔ تو اب بھی بولتا ہوں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی اصول کے مدنظر اپنی کتاب تذکرۃ الشہادتین کے صفحہ ۶۲ پر فرماتے ہیں:۔

"اب دیکھو خدا تعالےٰ نے اپنی حجت کو تم پر اس طور پر پورا کر دیا کہ میرے دعویٰ پر ہزارہا دلائل قائم کر کے تمہیں موقع دیا ہے۔ کہ تا تم غور کرو۔ کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے۔ خود کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے۔ اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے۔ اور تم کوئی عیب افتراء یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے۔ تا تم یہ خیال کرو۔ کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افتراء کا عادی ہے۔ یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون تم میں ہے۔ جو میرے سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے۔ جو اس نے ابتداء سے مجھے تقویٰ پر قائم رکھا۔ اور سوچنے والوں کے لئے یہ ایک دلیل ہے۔"

(۲) پھر ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین (الحاقہ ع ۲) ترجمہ:۔ کہ اگر یہ نبی کوئی جھوٹا الہام بنا کر میری طرف منسوب کرتا۔ تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ کر اس کی شاہ رگ کاٹ دیتے کے اصول کے ماتحت اپنی کتاب "حقیقۃ الوحی" کے صفحہ ۱۶۵ پر فرماتے ہیں:۔

"عادت اللہ اسی طرح پر ہے کہ اول اپنے نبیوں اور مرسلوں کو اس قدر مہلت دیتا ہے۔ کہ دنیا کے بہت سے حصہ میں ان کا نام پھیل جاتا ہے۔ اور ان کے دعوے سے لوگ مطلع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر آسمانی نشانوں اور دلائل عقلیہ اور نقلیہ کے ساتھ لوگوں پر اتمام حجت کر دیتا ہے۔"

پھر الا ان حزب اللہ ھم الغالبون ۶/۱۲

ترجمہ:۔ یاد رکھو کہ خدا ہی کی جماعت ہمیشہ غالب اور کامیاب ہوتی ہے۔

کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی (پ ۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ تعالےٰ نے روزِ ازل سے یہ لکھ چھوڑا ہے۔ کہ نتیجہ کے لحاظ سے وہ اور اس کے رسول ہی غالب رہیں گے کے اصول کے ماتحت کسی نقلی شہادت کی چنداں ضرورت نہیں۔ غور کرنے والوں کے لئے مارچ ۱۹۵۳ء کے واقعات ہی کافی دلائل ہیں۔ کہ نتیجہ کے لحاظ سے کون غالب رہا۔

(۴) پھر فمن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ کذبا او کذب بایاتہٖ انہ لا یفلح المجرمون۔ (یونس ع ۲)

ترجمہ:۔ اس شخص سے زیادہ اور کون ظالم ہے۔ جو خدا پر جھوٹ باندھے۔ یا خدا کی آیات کا انکار کرے۔ اور خدا مجرموں کو کامیاب نہیں کرتا۔

کے اصول کے ماتحت فرماتے ہیں ؎

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

الغرض غور کرنے والوں کو کسی نبی کے پرکھنے کے لئے عقلی اور نقلی دلائل مل سکتے ہیں۔ لیکن ان کراماتی مہموں کو پورا کرنا نبی کا کام نہیں۔

ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ خط لکھنے والے صاحب کو ان قرآنی اصولوں کی کسوٹی پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو شناخت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کو نفس کے دھوکوں سے نجات دے۔

نقد و نظر

"بانی سلسلہ احمدیہ اور انگریز"

یہ کتابچہ جو محترم درد صاحب ایم۔اے کی کاوش فکر کا نتیجہ ہے۔ حریفوں کے ان چند الزامات کا جواب ہے۔ جو وہ احمدیت یا بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ذات والا صفات پر لگاتے ہیں۔ کہ احمدیت صرف انگریز کے بل بوتے پر پروان چڑھی اور بانیٔ سلسلہ احمدیہ انگریز کے مداح رہے ہیں۔

فاضل مصنف نے ۹۶ صفحات کے اس مختصر رسالہ کو جو عام فہم اور شستہ اردو زبان میں لکھا ہے۔ اس میں تاریخی رنگ میں انگریز کی ان سرگرمیوں کو جو وہ "اسلام" اور "بانیٔ اسلام" صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلاف قائم کرنے میں تھے۔ آشکارا کیا ہے۔ اور جن کا جواب دینے کے لئے قدرت نے صرف اور صرف بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے وجود مبارک کو چنا۔ کہ

این سعادت بزورِ بازو نیست ؎ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

عوام تو ان حقیقتوں سے ناآشنا ہیں۔ اور احمدیت کے مخالف محض اپنے مفاد کی خاطر انہیں گمراہ کر رہے ہیں۔ ان میں سے سعید روحیں زود یا بدیر ضرور اصل حقیقت سے آشنا ہوں گی۔ لیکن احمدی احباب کا فرض ہے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ تا کہ حریفوں کے اعتراضات کا جواب بھی دیں۔ اور ان کی غلط فہمیوں کو بھی دور کر سکیں۔ یہ درسی سائز کی کتاب دیدہ زیب ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۰/ ہے۔ مگر مفت تقسیم کرنے والے اور زیادہ تعداد میں منگوانے والوں کو ۸/ فی نسخہ کے حساب سے مل سکے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ "احمدیہ کتابستان" ربوہ۔

دعائے مغفرت

میری اہلیہ محترمہ فاطمۃ النساء بیگم نے تین دن کے بخار کے بعد دوشنبہ ۱۱ ؍ جولائی ۱۹۵۵ء کی شب کے پونے گیارہ بجے داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی ہی نیک اور فرشتہ سیرت عورت تھیں۔ سلسلہ سے بے حد انس تھا۔ نماز روزہ تہجد کی خوب عادت تھی۔ جماعت احمدیہ مدراس نے جنازہ پڑھا۔ احباب سے التماس ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز مرحومہ کے پانچ چھوٹے بچوں کی دینی و دنیوی کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ محمد کریم اللہ نوجوان ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس ۱۴

درخواست دعاء

میرے بڑے بھائی مرزا جان عالم بیگ صاحب کو دشمنوں نے راستہ چلتے ہوئے پکڑ کر مارا جس سے اور اندرونی طور پر پسلی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب کرام اور بزرگانِ سلسلہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار مرزا سعید احمد ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں وغیرہ

(از مؤرخہ ۲۸/۴/۵۵ تا مؤرخہ ۷/۶/۵۵)

(از مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے۔ انچارج دفتر حفاظت مرکز)

(۲)

گذشتہ اعلان کے بعد دفتر ہذا میں جو رقوم چندہ امداد درویشاں اور صدقہ حضرت صاحب اور فدیہ رمضان اور صدقہ عام وغیرہ وغیرہ کے تعلق میں موصول ہوئی ہیں وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں یہ تمام رقوم اپنی اپنی جگہ پر خرچ ہو چکی ہیں۔ اور گذشتہ دنوں کام کی زیادتی کی وجہ سے ان کا اعلان ساتھ کے ساتھ نہیں ہو سکا۔ اس لئے اب ان تمام رقوم کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام بھائیوں اور بہنوں کا حافظ و ناصر ہو جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار مرزا عزیز احمد ایم اے انچارج دفتر حفاظت مرکز ربوہ

(۴۶) اہلیہ چودھری بشیر احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ (فدیہ رمضان) ۱۵-۰-۰

(۴۷) عائشہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ چودھری فتح محمد صاحب سیال ربوہ 〃 ۱۰-۰-۰

(۴۸) حکیم علی احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ (امداد درویشاں) ۱-۰-۰

(۴۹) مسماۃ حیدری صاحبہ 〃 〃 ۱-۰-۰

(۵۰) مرزا حسام الدین صاحب لکھنوی مبلغ جماعت احمدیہ از جماعت احمدیہ بستی درپام ضلع جھنگ (نذرانہ حضرت صاحب) ۹۲-۰-۰

(۵۱) بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی (برائے صدقہ بکرا قادیان) ۲۵-۰-۰

(۵۲) اہلیہ محمود احمد صاحب ناصر انسپکٹر آف ورکس ریلوے نوشہرہ (برائے مستحق غرباء) ۵-۰-۰

(۵۳) بشارت علی صاحب ٹرانسپورٹ گڑھ لائلپور (صدقہ برائے غرباء) ۳-۰-۰

(۵۴) عبد الرحیم صاحب بوچہ ملتان (فدیہ رمضان برائے درویشاں) ۳-۰-۰

(۵۵) بیگم چودھری احمد مختار صاحب کراچی (صدقہ) ۵۰-۰-۰

(۵۶) عبد الرؤف صاحب (امداد درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۵۷) خان عبد المجید خاں صاحب آف زیدہ سرحد (سفر یورپ) ۱۰-۰-۰

(۵۸) 〃 〃 (صدقہ حضرت صاحب) ۵-۰-۰

(۵۹) میاں رحمت علی صاحب کوٹ راجہ سرگودھا (نذرانہ) ۲-۰-۰

(۶۰) 〃 〃 (نذرانہ حضرت صاحب) ۲-۰-۰

(۶۱) 〃 〃 (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱-۰-۰

(۶۲) شیخ عبد الرحمن صاحب آڑھتی غلہ منڈی سرگودھا (امداد درویشاں) ۳۰-۰-۰

(۶۳) حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رتن باغ لاہور 〃 ۱۰-۰-۰

(۶۴) مبارک احمد صاحب ابن خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون (فدیہ رمضان برائے درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۶۵) بیگم محمود احمد خان صاحب لاہور (فدیہ رمضان) ۱۵-۰-۰

(۶۶) بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی (امداد درویشاں) ۱۵-۰-۰

(۶۷) والدہ صاحبہ محمود اختر صاحب لاہور 〃 ۱۹-۰-۰

(۶۸) چودھری شریف احمد صاحب سرہندی 〃 ۵-۰-۰

(۶۹) ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب رانجھا کراچی 〃 ۵-۰-۰

(۷۰) صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب حال ربوہ (نذرانہ تین کس) داخل خزانہ کیا گیا ۱-۱۴-۰

(۷۱) 〃 〃 〃 (عید فنڈ) ۲-۰-۰

(۷۲) ڈاکٹر محمد دین صاحب عارف والہ (صدقہ برائے درویشاں) ۲۰-۰-۰

(۷۳) صاحب الدین صاحب گوجرانوالہ (فدیہ رمضان) ۱۰-۰-۰

(۷۴) چودھری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال (صدقہ حضرت صاحب) ۵-۰-۰

(۷۵) چودھری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ربوہ (امداد درویشاں) ۵-۰-۰

(۷۶) مرزا برکت علی صاحب پشاور کینٹ (فدیہ رمضان) ۴۰-۰-۰

(۷۷) خواجہ محمد شریف صاحب ڈھینگرہ ہاؤس گوجرانوالہ (زکوٰۃ داخل خزانہ کرائی گئی) ۶۰-۰-۰

(۷۸) 〃 (فدیہ رمضان) ۱۵-۰-۰

(۷۹) حمیدہ بیگم صاحبہ کھوکی گجرات (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵-۰-۰

(۸۰) چودھری محمد شریف صاحب وکیل منٹگمری (فدیہ رمضان برائے درویشاں) ۳۰-۰-۰

(۸۱) حمیدہ عارفہ صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ (امداد درویشاں) ۵۰-۰-۰

انصار جماعت کیلئے خدمت دین کی دعوت

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ!

اگر دیکھا جائے۔ انصار کے اولین فرائض میں دراصل تعلیم و تربیت ہی ہے پھر تعلیم و تربیت کا دائرہ عمل مختصر نہیں بلکہ وسیع تر ہے یعنی سب سے اول اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت۔ پھر جماعت کے طبقہ انصار کی پھر اس سے آگے دوسرے احباب کی ــ الغرض یہ دائرہ عمل وسیع تر اور نہ ختم ہونے والا ہے۔ ہر ایک انصار کے لئے بلحاظ اپنی عمر اور حالات کے موت تک کام کے لئے پروگرام موجود ہے۔ جس سے عہدہ برا ہونے کے لئے خصوصاً انصار کو تنظیم انصار کے ماتحت کوشش کرتے رہنا ضروری ہے۔

اس وقت میرے مدنظر بعض مقامات اور جماعتوں کی تربیت ہے، جس کے لئے مجھے ایسے والنٹیرز کی ضرورت ہے جو آئندہ تین ماہ میں کم از کم پندرہ ۱۵ دن خدمت دین کے لئے وقف کر سکیں۔ ان کو جہاں پر بھجوایا جائے گا دفتر سے ان کی آمد و رفت کا کرایہ بھی دیا جائے گا۔

امید ہے کہ مخلص اور مستعد انصار اس کی طرف فوری توجہ فرمائیں گے اور مجھے جلد اطلاع دیں کہ پندرہ دن کب سے کب تک دے سکیں گے؟ اور ان کی دینی و دنیاوی تعلیم کس حد تک ہے؟ تا ان کے مناسب حال پروگرام تجویز کیا جا سکے۔

نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

قربانی کی کھالوں کی رقوم مرکز میں آنی چاہئیں

عید الاضحیٰ پر جو قربانی کی جاتی ہے اس کی کھالوں کا روپیہ مرکز میں آنا چاہئے۔ مقامی عہدہ داران جماعت کو چاہئے کہ کھالوں یا اس کی قیمت کی فراہمی کر کے روپیہ افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھیجیں۔ اس رقم میں سے اگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی ضرورت ہو تو اس کے لئے نظارت بیت المال سے اجازت حاصل کر لینی چاہئیے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

میاں اسلم وحید بی۔ اے سٹوڈنٹ جو کہ پہلے ۱۲۰ ریواز ہوسٹل اسلامیہ کالج لاہور میں تھے کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ ناظر بیت المال ربوہ

(۸۲) جمیل احمد و ذکی احمد پسران چودھری بشیر احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ (صدقہ برائے درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۸۳) منصور احمد صاحب ابن چودھری منور احمد صاحب جمبڑ سندھ 〃 ۵-۰-۰

(۸۴) محمد اسلام صاحب بھٹی طالب علم تعلیم الاسلام کالج ربوہ (امداد درویشاں) ۲-۰-۰

(۸۵) ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب کراچی بذریعہ چودھری عبد المجید صاحب ربوہ 〃 ۵-۰-۰

(۸۶) 〃 〃 (فدیہ رمضان) ۲۰-۰-۰

(۸۷) غلام رسول صاحب چیمہ سابق درویش ڈاہرانوالہ بنگلہ ریاست بہاول پور (برائے عقیقہ پسر خود برائے درویشاں قادیان) ۱۰۰-۰-۰

(۸۸) سید پیر احمد صاحب ہوشیار پوری سیالکوٹ (فدیہ رمضان) ۳۰-۰-۰

(۸۹) چودھری بشیر احمد صاحب بی اے ظفر آباد اسٹیٹ سندھ (نذرانہ برائے درویشاں) ۲۵-۰-۰

(۹۰) فراست احمد صاحب گوٹھ جمال دین ضلع نواب شاہ سندھ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰-۰-۰

مشرقی پنجاب میں کانگرس وزارت اور پارٹی میں شدید اختلاف

پارٹی نے نعروں پر سے پابندی اٹھانے کے خلاف مذمت کی قرارداد منظور کرلی

جنڈی گڑھ ۲۲ جولائی۔ مشرقی پنجاب میں کانگرس وزارت اور کانگرس پارٹی کے درمیان مخالفت شروع ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے

کانگرس کی مجلس عاملہ کے دو روزہ اجلاس میں کانگرسی وزیر اعلیٰ مسٹر سچر نے نعروں پر سے پابندی ہٹانے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں ایسے حالات پیدا ہوگئے تھے جن کی وجہ سے جرأت مندانہ قدم اٹھانا ناگزیر ہوگیا تھا انہوں نے اس خیال کی پر زور تردید کی کہ حکومت نے نعروں پر سے پابندی اٹھاکر اکالی تحریک کے مقابلہ میں اپنی کمزوری کا اعتراف کیا ہے

مشرقی پنجاب کانگرس پارٹی کی مجلس عاملہ نے پنجابی صوبہ کی حمایت میں نعرے لگانے پر سے پابندی اٹھانے کے مسئلے پر غور کیا۔ آٹھ گھنٹے کی گرماگرم بحث کے بعد مجلس عاملہ نے ایک قرارداد منظور کی جس میں نعروں پر سے پابندی اٹھانے کے فیصلے کی شدید مذمت کی گئی۔

کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں ایک اور قرارداد بھی پیش کی گئی جس کا مطلب مشرقی پنجاب کی وزارت میں عدم اعتماد کی قرارداد منظور کرنا تھا۔ لیکن پارٹی کے پرانے لیڈروں کے مشورے پر یہ قرارداد منسوخ کردی گئی۔

پاکستان عوامی لیگ کی کنونشن

کراچی ۲۲ جولائی۔ عوامی لیگ کے ایک ترجمان نے یہاں [illegible] انکشاف کیا ہے کہ کل پاکستان عوامی لیگ کی ایک کنونشن دسمبر میں مسٹر حسین شہید سہروردی کی زیر صدارت منعقد ہوگی۔

امریکی طیارہ تباہ ہوگیا

نیپلز ۲۲ جولائی۔ ایک امریکی طیارہ ایک گلاس فیکٹری کے صحن میں گر کر تباہ ہوگیا۔ جہاز کے تین مسافر وہیں ہلاک ہوگئے۔ فیکٹری کے چند اطالوی مزدور بھی جنہوں نے امریکیوں کی جان بچانے کی کوشش کی شدید طور پر زخمی ہوئے۔

مشہور سمگلر گرفتار کرلیا گیا

لاہور ۲۲ جولائی۔ پنجاب کے ایکسائز کے شعبہ مخبری نے بدھ کی شام کو ایک نامی سمگلنگ کرنے والے مسمی غلام حسین ولد لال خاں کو زیر حراست لیا اس شخص کو عین اس وقت پکڑا گیا کہ اس کے پاس ایک من نو سیر ناجائز افیم اور ۴ سیر چرس تھی۔ جو پشاور سے ناجائز طور پر لائی گئی تھی۔ اس کے خلاف تھانہ گوالمنڈی میں رپٹ درج کرلی گئی

بلوچستان کے طلبہ کو وظائف دینے کیلئے دو لاکھ روپے منظور کئے گئے

قلات ۲۲ جولائی۔ بلوچستان ریاستی یونین کے وزیر اعظم ملک محمد یار گھنڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ریاستی یونین نے طلبہ کے وظائف کے لئے امسال دو لاکھ روپیہ کی رقم منظور کی ہے گذشتہ سال ۸۰ ہزار روپیہ طلبہ کے وظائف کے لئے منظور کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ اس سال پانچ وظائف پہلے بھی دیئے جا چکے ہیں۔

افرادی قوت کا جائزہ

کراچی ۲۲ جولائی۔ مرکزی وزیر محنت ڈاکٹر اے ایم مالک نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پاکستان میں افرادی قوت کے جائزہ کی آخری رپورٹ بہت جلد مکمل کرلی جائے گی۔ یہ رپورٹ مغربی پاکستان میں ستمبر تک اور مشرقی بنگال میں اکتوبر تک مکمل ہوجائے گی۔ اس طرح پاکستان میں بے روزگاری کا درست اندازہ لگایا جاسکیگا۔

بھارت کے دریاؤں میں طغیانی

نئی دہلی ۲۲ جولائی گذشتہ چار دنوں میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے بھارت کے چھ بڑے بڑے دریاؤں میں جن میں گنگا اور گومتی شامل ہیں سیلاب آگیا۔ دریاؤں کا پانی لکھنؤ شہر میں داخل ہوچکا ہے۔ اور لکھنؤ بنارس جانے والی سڑک کئی جگہوں سے ٹوٹ چکی ہے۔

صوبہ سرحد کے نئے وزیر اعلیٰ کا دورہ

پشاور ۲۲ جولائی۔ سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار بہادر خاں مردان۔ کوہاٹ۔ بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے دورہ پر منگل کے روز روانہ ہوں گے۔ وہ کوئٹہ سے ایک روز قبل یہاں پہنچ جائیں گے۔ اسی روز وہ ضلع پشاور کے مسلم لیگی ایم۔ ایل۔ اے کونسلروں سے ملاقات کریں گے۔

کراچی ۲۲ جولائی۔ گورنر جنرل پاکستان نے سندھ چیف کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس کانسٹنٹائن کی بوجہ رخصت عدم موجودگی میں چیف کورٹ کے ایک جج مسٹر جسٹس محمد بخش میمن کو آج سے قائمقام چیف جسٹس مقرر کیا ہے

افغانستان میں اشتراکیوں کے اثر و رسوخ کی وجہ سے عوام پریشان ہیں

سٹاک ہوم ۲۲ جولائی۔ آسلو کے مشہور اخبار "مارجن بلیڈٹ" نے ایک طویل اداریہ میں پاک افغان تنازع کی تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ کابل حکومت میں روس کی حمایت کا جو رجحان پایا جاتا ہے۔ اس کے باعث افغان عوام بہت پریشان ہیں۔ اخبار مذکور رقمطراز ہے۔ کہ اگر سیاسی طور پر دیکھا جائے۔ تو افغانستان میں جو احساسات اور جذبات پائے جاتے ہیں۔ ان کا سرکاری طور پر اظہار ناممکن نہیں۔ تو مشکل ضرور ہے۔ کیونکہ حکومت کے موقف اور نظریہ کی وضاحت کرنے والا کوئی ترجمان نہیں۔ (اگر واقعی اس کا کوئی موقف اور نظریہ بھی ہے تو)۔ تاہم معلوم ہوا ہے۔ کہ افغانستان کے متعدد ممتاز مسلمان رہنما حکومت کی اس پالیسی سے بہت پریشان اور متشوش ہیں۔ جو اس نے روس کی حمایت کے سلسلے میں روا رکھی ہے۔ انہوں نے ظاہر شاہ کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے سخت اقدام کریں۔ کیونکہ یہ سرگرمیاں افغان عوام کے عقیدے اور اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔

کینیڈا میں وافر گندم کا مسئلہ

اوٹاوہ ۲۲ جولائی۔ کینیڈا میں گندم کے زیر کاشت رقبہ کو کم کرنے کے باوجود پچاس کروڑ بشل گیہوں پیدا ہونے کی توقع ہے۔ چونکہ ملک میں ۷۴۰۰۰۰۰۰ بشل گیہوں پہلے سے ہی فاضل ہے۔ اس لئے اسے ٹھکانے لگانے کا مسئلہ دردِ سر کا موجب بن رہا ہے۔ قرائن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ دیگر ملکوں میں بھی گندم کی بھاری فصل اور امریکہ کی جانب سے مقابلے کی بناء پر عالمی منڈیوں میں گیہوں کے نرخ کمزور ہوجائیں گے۔

سیمنٹ کی فروخت اور قیمت پر کنٹرول سے متعلق حکم جاری کردیا گیا۔

لاہور ۲۲ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے پنجاب سیفٹی ایکٹ مجریہ ۱۹۴۹ء کے تحت لاہور میں سیمنٹ کی فروخت اور پرچون قیمت پر کنٹرول سے متعلق ایک حکم جاری کیا ہے۔ اس حکم کی رو سے ایسوسی ایٹڈ سیمنٹ کمپنیز لمیٹڈ اور ڈالمیا سیمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے مقرر کردہ سٹاکسٹوں کو اختیار حاصل ہوگا۔ کہ وہ مذکورہ فرموں کی طرف سے دیئے گئے سیمنٹ کے ذخیرہ کو فروخت کریں۔ سیمنٹ بہرصورت سوا پانچ روپے فی تھیلا (جس میں ۱۱۲ پونڈ سیمنٹ آتا ہے) کی شرح سے فروخت کیا جائے گا۔ اور سیمنٹ سٹاکسٹوں کو اپنی عمارتوں میں سیمنٹ کے نرخنامے نمایاں جگہوں پر لٹکانے ہوں گے۔

(۳) سرٹیفکیٹ دینے کا طریقہ پھر سے رائج کیا جائے۔ اور چوتھی اور پانچویں جماعتوں میں انگریزی کو اختیاری مضمون کی حیثیت دی جائے۔

پیراں غائب ریلوے حادثہ کی تحقیقاتی رپورٹ

ملتان ۲۲ جولائی۔ ریلوے کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ پیراں غائب کے ریلوے حادثہ کی تحقیقاتی رپورٹ مکمل کرلی گئی ہے۔ اس رپورٹ کے لئے تین افسر مقرر کئے گئے تھے۔ انہوں نے حادثہ سے متعلقہ ملازمین کے بیانات قلمبند کرلئے ہیں۔

جرمن حکام کو مغربی ملکوں کی پالیسی پر مکمل اعتماد ہے

جینوا ۲۲ جولائی۔ حکومت جرمنی کے جو حکام بون سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مغربی ملکوں کی پالیسی پر کامل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اور ان خبروں کی تردید کی ہے۔ کہ بات چیت میں مغربی ملکوں کے رویہ سے بون کے حلقوں میں مایوسی پھیل گئی ہے۔ ان جرمن مبصروں نے کہا۔ کہ مغربی ملکوں کی پالیسی پر مغربی جرمنی چانسلر ڈاکٹر ایڈنور کے مسلسل اعتماد کو صدر آئزن ہاور کی ان باتوں نے حق بجانب قرار دے دیا ہے۔ جو موصوف نے اعلیٰ سطح کی بات چیت میں کہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے لئے باور کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ کہ مغربی طاقتیں ان پالیسیوں سے کسی حال میں بھی سرمو انحراف کریں گی۔ جن کو کانفرنس سے پہلے مغربی جرمنی کی حکومت کے نمائندوں کے صلاح و مشورہ کے بعد طے کیا گیا تھا

سورج گرہن کے اثر سے جراثیم تباہ ہوجاتے ہیں

کراچی ۲۲ جولائی۔ یہاں کے ممتاز سائنسدان نے کہا ہے۔ کہ سورج گرہن کا جراثیم پر اچھا اثر نہیں پڑتا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہ دنیا کے پہلے سائنسدان ہیں۔ جنہوں نے گذشتہ سورج گرہن کے موقع پر تجربے کرکے یہ اہم نتیجہ نکالا ہے۔

مشرقی بنگال میں تعلیم سے متعلق سرگرمیاں

ڈھاکہ ۲۲ جولائی۔ مشرقی بنگال کے ڈسٹرکٹ سکولز بورڈ کے صدروں کا دو روزہ اجلاس ختم ہوگیا۔ اس اجلاس میں ابتدائی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے کئی سفارشات پیش کی گئیں۔ بورڈ نے تجویز پیش کی۔ کہ پرائمری کا امتحان پاس کرنے والوں کو

خود ارادیت باشندگان کشمیر کا ناقابل انتقال حق ہے

نئی دہلی ۲۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۹ جولائی کو سرینگر کے نسبت باغ میں مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد کے مخالفوں نے یوم شہداء منانے کے لئے ایک پبلک جلسہ منعقد کیا جس میں بخشی حکومت پر سخت تنقید کی گئی۔

بخشی کے برسر اقتدار آجانے کے بعد پہلا موقعہ ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے حزب مخالف نے پبلک طور پر اس پر نکتہ چینی کی ہے۔

سرینگر سے جو اطلاعات یہاں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے کہ سرینگر اسمبلی میں حزب مخالف کے لیڈر مرزا افضل بیگ صوفی محمد اکبر۔ خواجہ غلام قادر۔ مسٹر محمد الدین ہوانی پولٹیکل کانفرنس کے صدر مسٹر محی الدین جنرل سیکرٹری خواجہ محمد عمر بٹ صدر الدین مجاہد نے جلسے میں تقاریر کیں۔

دی تقریروں میں مرزا افضل بیگ اور مسٹر محی الدین قادر نے بخشی حکومت کی دھاندلیوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے اپنی جد و جہد جاری رکھیں۔

مقررین نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک امر ہے کہ پنڈت پنت نے ہمیشہ نہ صرف اپنے فرائض کی انجام دہی سے کوتاہی کی بلکہ ایسا بیان دیا جو بین الاقوامی معاہدوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ خود اختیاریت کشمیریوں کا ایک ناقابل انتقال حق ہے اور وہ اسے ضرور حاصل کر کے رہیں گے۔

برطانیہ کو روس کا مراسلہ

ماسکو ۲۳ جولائی معلوم ہوا ہے کہ روس کے نائب وزیر خارجہ نے آج ماسکو میں مقیم برطانوی ناظم الامور کو ایک مراسلہ دیا ہے جس میں برطانیہ سے کہا گیا ہے کہ وہ روس کے ساتھ مل کر فرانس اور جنوبی ویٹ نام سے کہے کہ جنوبی ویٹ نام میں نگران کمیشن کی سلامتی کا یقین دلایا جائے۔

پاکستان مسلم لیگ کی عاملہ کے نئے ارکان

کراچی ۲۳ جولائی۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد علی نے پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے حسب ذیل ارکان نامزد کئے ہیں۔ مولوی معین الدین (سلہٹ) سید محمد افضل (بارنیال) میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ۔ اور مسٹر یوسف خٹک۔

بھارت نے پاکستان کے احتجاج کا جواب بھیج دیا

نئی دہلی ۲۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے کشمیر کے متعلق بھارتی وزیر داخلہ پنڈت پنت کے بیان کے خلاف جو احتجاجی مراسلہ ارسال کیا تھا۔ پنڈت نہرو نے اس کا جواب بھیج دیا ہے۔ پنڈت نہرو نے اپنے وزیر داخلہ کے اس بیان سے بہت حد تک اتفاق کیا ہے۔ جو انہوں نے سری نگر میں دیا تھا۔ پنڈت نہرو نے اپنی اس یقین دہانی کا پھر اعادہ کیا ہے۔ کہ بھارت کشمیر کے متعلق اپنے بین الاقوامی وعدوں پر قائم ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارتی وزیر اعظم نے پنڈت پنت کے اس بیان سے بہت حد تک اتفاق کیا ہے۔ کہ گذشتہ سات برس میں کشمیر اور پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کے سلسلہ میں جو واقعات رونما ہوئے ہیں۔ انہیں نظر انداز کرنا ناممکن ہے۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خان نے کہا ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم کی آئندہ ملاقات کا انحصار بھارتی جواب پر ہے۔ آپ نے کہا۔ پنڈت پنت نے سری نگر میں کشمیر کے متعلق جو بیان دیا تھا۔ اس نے مایوسی پھیلا دی ہے۔ لیکن توقع کرنی چاہیئے۔ کہ دونوں فریق عقل و دانشمندی سے کام لے کر صورت حال کو سنبھالنے کی کوشش کریں گے۔

راجہ غضنفر علی خاں نے بتایا۔ کہ اگر ہندوستان کا جواب امید افزا ہوا تو دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم ستمبر میں ملاقات کریں گے۔

دریائے ستلج کی سطح بلند ہو رہی ہے

لاہور ۲۳ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ دریائے راوی۔ چناب جہلم کی سطح گرنا شروع ہو گئی ہے۔ اور اب سیلاب کا خطرہ نہیں رہا۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق جسڑ کے مقام پر راوی کے پانی کا نکاس ایک لاکھ ۸۰ ہزار کیوسک رہ گیا ہے۔ بلوکی کے علاقہ میں راوی کی سطح بڑھتی جا رہی ہے۔ شاہدرہ کے قریب بھی دریا کی سطح میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ یہاں سطح ۲ء۱۱ فٹ بلند ہے۔ جو خطرے کے نشان سے ۸ء۳۰ فٹ کم ہے۔ سندھ، چناب اور جہلم کی سطح بھی کم ہو رہی ہے۔ گنڈا سنگھ والا کے قریب ستلج کی سطح بلند ہو رہی ہے۔ اور اس میں سیلاب کا خطرہ ہے۔ پنجاب کے حکام اس سلسلہ میں مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ موسلادھار بارشوں کی وجہ سے جن علاقوں میں ندی نالے چڑھ جانے کی وجہ سے سیلاب آگیا تھا۔ وہاں حکام ضروری کارروائی عمل میں لا رہے ہیں۔

ضلع سرگودھا میں بارشوں سے نقصان

سرگودھا ۲۳ جولائی۔ ضلع سرگودھا میں غیر معمولی بارش اور ندی نالوں میں سیلاب کی وجہ سے خوشاب رکھ میں لوگوں کو بے حد نقصان پہنچا ہے۔ اس علاقہ میں بیشتر رقبہ زیر آب۔ تین دیہات میں شدت سیلاب سے کئی مکان گر گئے ہیں۔ ان دیہات کی آبادی کو وہاں سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر سرگودھا اور ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر نے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ علاقہ کا دورہ کیا۔ اور متاثرہ افراد کی امداد کے لئے مناسب انتظامات کئے۔

بارش سے تین سو گاؤں بہہ گئے

لکھنؤ ۲۳ جولائی۔ یو پی کے مختلف اضلاع میں کثرت باراں کی وجہ سے ناردرن انڈیا ریلوے کے لکھنؤ۔ فیض آباد ہاؤس سیکشن پر گاڑیوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی۔ اور فیض آباد سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر بیتھیری کے نزدیک ریلوے لائن پر سات انچ پانی کھڑا ہے۔ فیض آباد میں ایک ہفتہ میں ۲۰ انچ بارش ہوئی ہے۔ لکھنؤ میں شدت باراں سے دس پرانے مکان گر گئے۔ اور قریباً تین سو دیہات پانی میں بہہ گئے۔ صوبہ کے دوسرے علاقوں سے بھی نقصان کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

غلہ:۔ گندم ۱۱/۴ روپے من۔ آٹا ۱۱/۴ من ماش ثابت ۷ ر سیر۔ مونگ ثابت ۷ ر سیر مسور ثابت ۷ ر سیر۔ چنے ۵ ر سیر۔ کابلی چنے ۶ ر سیر۔ گڑ ۷ ر، ۸ ر سیر۔ شکر ۸ ر، ۹ ر سیر چینی دیسی ۱/- روپیہ سیر۔

تیل:۔ تیل سرسوں ۱/۸ روپیہ سیر۔ تیل ناریل ۲/- روپے سیر۔ تیل تلی ۲/۴ روپے سیر۔

کریانہ:۔ دیسی گھی ۴/۴ روپے سیر بناسپتی گھی ۲/۶ روپے سیر۔ سرخ مرچ ۱/۸ سیر

خشک میوہ۔ بادام ۱/۱۲ روپیہ تا ۲/- روپے سیر۔ سوگی ۲/- روپے سیر۔ کوپرا ۱/۸ تا ۵/- روپے سیر۔ پستہ ۱۱/- روپے سیر۔ گری بادام ۶/۸ روپے سیر۔